ضمیمہ ب1 : مرکزی بورڈ-11-2010ء کے دوران فیصلے اور کارروائیاں

م س11ء کے دوران مرکزی بورڈ نے جن امور پر فیصلے/غور و خوض کیے/منظوری دی انہیں ان زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے: کارپوریٹ نظم ونسق، زری پالیسی اور تحقیق، بینکاری، مالی بازار اور انتظام ذخائر، اور کارپوریٹ خدمات۔

کارپوریٹ نظم ونسق

1۔ اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی میں بیرونی ارکان کی دوبارہ نامزدگی
2۔ مرکزی بورڈ کے ایک رکن کی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی میں نامزدگی
3۔ مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی میں بیرونی ماہر کی میعاد میں ایک سال کی توسیع
4۔ مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی تشکیل نو اور چیئرمین کی نامزدگی
5۔ مرکزی بورڈ کی ایچ آر کمیٹی کے اصول مقصد وساخت (ٹرمز آف ریفرنس) پر نظر ثانی
6۔ مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی اصول مقصد وساخت پر نظر ثانی
7۔ م س15-11ء کے لیے اسٹیٹ بینک کا دوررس منصوبہ
8۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تنظیم نو
9۔ م س11-2010ء کے لیے آڈیٹرز کا تقرر
10۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ضوابط 1993ء (مرکزی بورڈ کے اجلاسوں کے انعقاد سے متعلق) میں ترمیم

زری پالیسی اور تحقیق

1۔ قیمت واجرت کے تعین سے متعلق رویے پر سروے کے انعقاد کی غرض سے بیرونی خدمات کے حصول کے لیے تقرر
2۔ 30 جون 2010ء کو اختتام پذیر سال کے لیے بینک کے اقدامات پر رپورٹ
3۔ زری پالیسی بیان، جولائی 2010ء، جنوری 2011ء
4۔ زری پالیسی موقف، ستمبر 2010ء، نومبر 2010ء، مارچ 2011ء، مئی 2011ء
5۔ عوام الناس کی گرانی سے متعلق توقعات جاننے کے لیے 'پاکستانی صارف اعتماد اشاریہ' کے موضوع پر سروے کے انعقاد کی منظوری
6۔ پاکستانی معیشت کی کیفیت، پہلی سہ ماہی رپورٹ (جولائی تا ستمبر 2010ء)
پاکستانی معیشت کی کیفیت، دوسری سہ ماہی رپورٹ (اکتوبر تا دسمبر 2010ء
پاکستانی معیشت کی کیفیت، تیسری سہ ماہی رپورٹ (جنوری تا مارچ 2011ء)
7۔ مالی استحکام کا جائزہ، 2010-2009ء

بینکاری

1۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ برائے سہ ماہی مختتمہ
☆ 31 مارچ 2010ء

☆ 30 جون 2010ء

☆ ستمبر 2010ء

☆ دسمبر 2010ء

2۔ انٹرنیشنل اسلامک لیکویڈٹی مینجمنٹ کارپوریشن (IILM) میں اسٹیٹ بینک کی رکنیت کی منظوری

3۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے قائم کردہ پیشہ ور بینکاروں کا پینل

4۔ اسٹیٹ بینک کے بینکاری ضوابطی فریم ورک کا جائزہ

مالی بازار اور انتظام ذخائر

1۔ اسٹیٹ بینک کے ذخائر کے جزدان کی کارکردگی کا میعادی جائزہ اور تشکیل

کارپوریٹ خدمات

1۔ **مالیات/میزانیہ سے متعلق امور**

☆ م س 11ء کے لیے میزانیہ کی منظوری کی عبوری مدت کے دوران آنے والے اخراجات

☆ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کا م س 11ء کے لیے محاصلی اخراجات کا میزانیہ اور سرمایہ جاتی اخراجات کا میزانیہ

☆ 10-2009ء کے لیے اے ایم آئی بجٹ کی منظوری

☆ 30 ستمبر 2010ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کے لیے نفع ونقصان کھاتے اور اخراجات کے میزانیے کا جائزہ

☆ 31 دسمبر 2010ء کو اختتام پذیر ششماہی کے لیے نفع ونقصان کھاتے اور اخراجات کے میزانیے کا جائزہ

☆ 30 جون 2010ء کو اختتام پذیر سال کے لیے آڈٹ شدہ مجموعی سالانہ مالی گوشوارے

☆ وفاقی حکومت کو ادائیگی حساب برائے 30 ستمبر 2010ء کی توثیق

☆ وفاقی حکومت کو ادائیگی حساب برائے 31 دسمبر 2010ء کی توثیق

☆ وفاقی حکومت کو ادائیگی حساب برائے 31 مارچ 2011ء کی توثیق

☆ آزاد جموں وکشمیر حکومت کے اخراجات کے لیے قرضے کی حد میں توسیع

☆ پانچ روپے کا نوٹ زیرگردش کرنسی سے نکالنے کا وفاقی کابینہ کا فیصلہ

☆ اسٹیٹ بینک کے اخراجات سے متعلق ضوابط 2010ء

☆ اسٹیٹ بینک اور نیشنل بینک آف پاکستان کے مابین ایجنسی معاہدے کی تجدید

☆ اسٹیٹ بینک کے اخراجات سے متعلق ضوابط 2011ء

2۔ **آئی ٹی سے متعلق امور**

☆ آئی ٹی کے آلات کی فراہمی، تنصیب اور ربط ومرمت

☆ ای سی آئی بی اور ریکل ایچ آر موڈیولز کے لیے لائسنس یافتہ اور یکل سوفٹ ویئر کی فنی معاونت کی غرض سے مینٹی ننس کا معاہدہ

☆ ایس بی پی بی ایس سی حیدرآباد میں نصب شدہ ڈی آر ہارڈ ویئر کی مینٹی ننس کا معاہدہ

☆ اسٹیٹ بینک کے لیے جی ایف آئی ای میل سیکورٹی سوفٹ ویئر لائسنس کی تجدید اور اضافی حصول
☆ میسرز ہیور اینالیٹکس، نیویارک سٹی، امریکہ سے ڈیٹا بیس کی سالانہ خریداری
☆ دو 'ایکسٹریم نیٹ ورکس بلیک ڈائمنڈ 6808 کور لین سوئچز' کی مینٹی نینس اور معاون خدمات کے لیے کنٹریکٹ دینے کی منظوری
☆ آر ٹی جی ایس سسٹم کے ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئرز کے لیے خدمات کا حصول
☆ نیٹ ورک اور سسٹمز ہارڈ ویئر کی مینٹی نینس اور معاون خدمات کے لیے کنٹریکٹ

3۔ ایچ آر سے متعلق امور

☆ بینک میں تقرر سے متعلق تازہ کاری
☆ اجتماعی سوداکار ایجنٹ (سی بی اے) سے کیے گئے معاہدے پر عملدر آمد
☆ جناب ہارون رشید کا باقاعدہ بنیاد پر بحیثیت ایگزیکٹو ڈائریکٹر، فنانشل ریسورسز مینجمنٹ تقرر
☆ فوت ملازمین کی چھٹیوں کے عوض رقم کی ادائیگی
☆ 3 دسمبر 2009ء اور اس کے بعد تقرر شدہ بینک ملازمین کے والدین کے لیے طبی سہولتوں کی منسوخی
☆ نوٹس کی مدت تین ماہ سے گھٹا کر ایک ماہ کرنا، اسٹیٹ بینک آف پاکستان اسٹاف ریگولیشنز 2005ء میں ترامیم
☆ ٹرانسپورٹ کے اخراجات اور یومیہ الاؤنس کی شرحوں پر نظر ثانی
☆ پنشن کمیوٹیشن پالیسی پر نظر ثانی
☆ اسٹیٹ بینک کے پنشنرز کی پنشن میں اضافے کی منظوری
☆ کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی 10-2009ء کے تحت ترقی کے عمل کی موقوفی

4۔ دیگر امور

☆ گوجرانوالہ میں ایس بی پی بی ایس سی آفس کی تعمیر کے لیے اراضی کی خریداری
☆ اسٹیٹ بینک کے ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق ضوابط (2005ء) کے ضابطہ 2 اور 3 (منتظمین اور منتظمین کے اجلاس سے متعلق) میں ترمیم
☆ اسٹیٹ بینک کی کرکٹ ٹیم کو قائداعظم ٹرافی ڈویژن-II ٹورنامنٹ جیتنے پر نقد انعام
☆ ڈی آئی خان میں ایس بی پی بی ایس سی آفس کی تعمیر کے لیے اراضی کا حصول

ضمیمہ ’ب‘2 : انتظام تسلسل کار

کسی ادارے کا منصوبہ ’تسلسل کار کا انتظام‘ بڑی یا چھوٹی ہنگامی صورتحال میں اس کے اہم بزنس پروسیسز کو جاری رکھنے کا ذمہ دار ہوتا ہے تاکہ ادارے کے افراد، پروسیسز، تنصیبات اور ٹیکنالوجی کا نقصان کم سے کم ہو۔ آج کے بے حد متحرک ماحول میں ایسا ایک مؤثر منصوبہ تیاری کی حالت میں رکھنا لازمی ہے۔ اپنی اس اہلیت کے ذریعے ادارہ ایک مؤثر پروگرام تیار کرتا ہے جس کے تحت ہنگامی حالت میں پہلے سے سوچے سمجھے اقدامات کیے جاتے ہیں، صورتحال کو سنبھالا جاتا ہے اور معاملات کو پہلے کی طرح بحال کرلیا جاتا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار کے منصوبے (بی سی پی) کا مقصد اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے اشد ضروری امور کا تسلسل یقینی بنانا اور کسی آفت کی صورت میں ملک کے مالی نظام کو کسی بڑی گڑبڑ سے بچانا ہے، خواہ یہ آفت قدرتی ہو، یا آگ، عام بدامنی، تخریب کاری یا جنگ کی صورت میں ہو۔ اسٹیٹ بینک کا حجم بہت بڑا ہے، اس کے وظائف پیچیدہ ہیں اور اس کے آپریشنز جغرافیائی لحاظ سے دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں، ان حقائق کے پیش نظر ’انتظام تسلسل کار‘ کے منصوبے پر عمل درآمد نہایت دشوار امر بن جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے نازک حالات کے لیے (جب وقت کی بے حد اہمیت ہو) اور امور کی انجام دہی کی غرض سے بحران سے پناہ کی ایک جگہ (ڈی آر سائٹ) اور مکمل آراستہ و پیراستہ متبادل (بیک اپ) جگہیں تیار کر کے تیاری اور مستعدی کی ایک خاص سطح حاصل کرلی ہے۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ مرکزی بینک ہونے کی حیثیت سے یہ ناکافی ہے، بین الاقوامی معیار کی مستعدی حاصل کرنے کے لیے مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ اسٹیٹ بینک میں انتظام تسلسل کار کے امور کو مستحکم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:

بی سی پی کے وظائف کی تشکیلِ نو

اسٹیٹ بینک میں تنظیم نو کے نتیجے میں انتظام تسلسل کار کی منصوبہ بندی کی ذمہ داری، جو قبل ازیں شعبہ بزنس سپورٹ سروسز کی ذمہ داریوں میں شامل تھی، شعبہ انسانی وسائل کو منتقل کر دی گئی تھی، بعد ازاں، مئی 2011ء میں یہ ذمہ داری دفتر کارپوریٹ سیکرٹری کو منتقل کردی گئی۔

بی سی پی کمیٹی کی تشکیلِ نو

بی سی پی کمیٹی تمام متعلقہ پہلوؤں کو مربوط بناتی ہے اور بی سی پی کی نگرانی، پیش قدمی، منصوبہ سازی، منظوری، جانچ اور آڈٹ کی ذمہ دار ہے۔ اسٹیٹ بینک میں تنظیم نو کے نتیجے میں بی سی کمیٹی کی بھی تشکیل نو کی گئی تاکہ بینک کے تمام اہم شعبوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جاسکے۔

وقت کی نزاکت کے لحاظ سے اہم شعبوں کے لیے مخصوص متبادل مقام

وقت کی نزاکت کے لحاظ سے اہم شعبوں کی مخصوص ضروریات پوری کرنے کا انتظام موجودہ متبادل مقام پر موجود نہ تھا، چنانچہ ایک زیادہ محفوظ اور مناسب جگہ پر ایک علیحدہ متبادل مقام کو فروری 2011ء میں کارگر بنایا گیا۔ اس سلسلے میں بنیادی انفراسٹرکچر، نیٹ ورکنگ، آئی ٹی اور بجلی کے انتظام سے متعلق امور انجام دیے گئے۔ مذکورہ مقام کو ہفتے کے ساتوں دن اور چوبیس گھنٹے کارگر بنانے کا سنگ میل جون 2011ء میں عبور کیا گیا، جس سے اہم آئی ٹی سسٹمز اور اپلی کیشنز کی قابل اعتماد کارکردگی یقینی ہوئی۔ وقت کی نزاکت کے لحاظ سے اہم تمام شعبوں کی مشترکہ فرضی مشقیں بھی اس متبادل مقام پر کامیابی سے انجام دی گئیں جس سے ممکنہ سقم دور کرنے اور مطلوبہ وسائل کی نشاندہی میں مدد ملے گی۔

بحران میں آئی ٹی کی بحالی کے لیے (ڈی آر) سائٹ

اس سائٹ کے قیام کا بنیادی مقصد آئی ٹی سسٹم میں کسی رکاوٹ کی صورت میں اسٹیٹ بینک کے بزنس آپریشنز کو تسلسل فراہم کرنا ہے۔ ’ڈی آر‘ سائٹ اہم بینکاری سرگرمیوں اور دیگر آئی ٹی اپلی کیشنز کے لیے متبادل فراہم کرتی ہے۔ عالمی بینک کے رہنما اصولوں اور انتخاب کے معیار کے مطابق مقرر کردہ ڈی آر کنسلٹنٹ کے مشورے پر اہم سول، الیکٹریکل، نیٹ ورکنگ اور آئی ٹی ورکس سے متعلق امور انجام دیے گئے۔

بی سی پی مینوئلز کی تازہ کاری

بی سی پی مینوئلز ایک مستقل دستاویز کی حیثیت سے رکھتے ہیں جن میں ترامیم کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اہم شعبوں اور ذیلی دفاتر سے موصولہ تجاویز اور آرا کی بنیاد پر اور ضرورت پڑنے پر ان مینوئلز میں ردوبدل کیا جاتا ہے۔ ادارے کی حالیہ تشکیل نو کے نتیجے میں جن تبدیلیوں کی ضرورت پڑی ہے ان کی عکاسی کی غرض سے بی سی پی مینوئلز کی تازہ کاری کے لیے ایک مشق شروع کی گئی ہے۔

بی سی پی کمیونیکیشن کارڈز کی تازہ کاری

بی سی پی کارڈز کا مقصد یہ تھا کہ کسی ہنگامی صورت حال میں، جب لوگ ناگہانی سے نمٹنے کے لیے منظم انداز سے متحرک نہیں ہو پاتے، تو انہیں ان اہم افراد کے بارے میں پہلے سے معلومات ہونی چاہیے جن سے انہیں رابطہ کرنا ہے۔ ان کارڈز پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی ذمہ دار مختلف کمیٹیوں کی تفصیلات، کرنے کے کام کا مختصر بیان، اور متحرک کاری (Activation) کی سطحوں کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔

انتظام تسلسل کار پر ورکشاپ

شعبوں میں بی سی پی رابطہ کاروں کے مابین انتظام تسلسل کار کی منصوبہ سازی سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے، نیز یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ منصوبے کو تیزی سے عمل میں لانے کا ادراک رکھتے ہوں، اور ہنگامی صورتحال میں بی سی پی کے طریقوں کو بروئے کار لانے کے قابل ہیں، 'انتظام تسلسل کار' کے موضوع پر ورکشاپ منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا مقصد شرکا کو انتظام تسلسل کار کی منصوبہ سازی کی معلومات اور صلاحیتوں سے آراستہ کرنا، نیز یہ یقینی بنانا تھا کہ وہ اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار منصوبے سے آگاہ ہیں، اسے تیزی سے روبہ عمل لانے کا فہم رکھتے ہیں اور بی سی پی مینوئل میں وضع کردہ بحالی کے طریقوں پر عمل درآمد کے قابل ہیں۔

فیلڈ دفاتر کے متبادل مقامات کا ارتباط

خودکار ماحول میں لازمی امور کی انجام دہی کے لیے ذیلی اداروں کے متبادل مقامات پر ضروری آئی ٹی ایپلی کیشنز کی دستیابی نہایت اہم ہوتی ہے، اس ضرورت کا ادراک کرتے ہوئے آئی ٹی ایپلی کیشنز کو مربوط بنانے کے سلسلے میں کم خرچ حل کے لیے ایک تجرباتی منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

جانچ اور ریہرسل

جانچ اور ریہرسل کا مقصد ادارے سے یہ سند قبولیت حاصل کرنا ہے کہ انتظام تسلسل کار کا منصوبہ بحالی کی ضروریات اطمینان بخش طور پر پوری کرتا ہے۔ اس سلسلے کی مشق منصوبے کے قابل عمل ہونے کا جائزہ لینے کے لیے ضروری ہے نیز اس سے یہ امر یقینی بنایا جاتا ہے کہ عملے کے افراد منصوبوں سے آگاہ ہیں، تیزی سے عمل درآمد کا ادراک رکھتے ہیں اور وضع کردہ حکمت عملیوں کو بروئے کار لانے کے اہل ہیں۔ جانچ کے طریقوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے، نیز بینک کے شعبوں اور فیلڈ دفاتر کو اپنی جانچ اور ریہرسل بلا رکاوٹ منعقد کرنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے بی سی پی سالانہ جانچ منصوبہ (Annual Test Plan) ترتیب دیا گیا تھا۔ چنانچہ، بینک کے تمام اہم شعبے اور دفاتر سالانہ جانچ منصوبے کے مطابق اپنی مشقیں، فرضی مشقیں اور ریہرسل کر رہے ہیں۔

ضمیمہ 'ب'3 : خطرے کے مدنظر آڈٹ

اسٹیٹ بینک کا شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدر آمد آزادانہ، معروضی اعتبار اور مشاورتی خدمات فراہم کرتا ہے جن کا مقصد قدر اضافی، آپریشنز کی بہتری اور اسٹیٹ بینک کو اس کے مقاصد کی تکمیل میں مدد دینے کے لیے انتظام خطر، کنٹرول اور نظم ونسق کے طریقوں کی اثر انگیزی کے جائزے اور بہتری کے لیے منظّم، منضبط انداز میں بہتر مشاورت فراہم کرنا ہے۔

اس سلسلے میں یہ شعبہ اسٹیٹ بینک کے وظائف کا مالی، عملی اور آئی ٹی آڈٹ انجام دیتا ہے۔

اس وقت مالی اور عملی آڈٹ کی چار اور آئی ٹی آڈٹ کی ایک ٹیم خطرے کے مدنظر اندرونی آڈٹ کر رہی ہے۔ شعبے کا کوالٹی اشورنس یونٹ 'آئی آئی اے' معیارات کی پابندی کرانے کے لیے آڈٹ سرگرمیوں کی کوالٹی اشورنس انجام دیتا ہے۔ شعبے کا عمل درآمد ڈویژن ان سفارشات پر عمل درآمد کی سہ ماہی بنیاد پر نگرانی کرتا ہے جن پر، آڈٹ سے گذرنے والے شعبوں نے پہلے اتفاق کیا ہوا ہوتا ہے۔

مرکزی بورڈ کی ایک آڈٹ کمیٹی بھی اندرونی آڈٹ کی نگرانی کرتی ہے۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد نے 11-2010ء کے دوران درج ذیل سنگ میل عبور کیے:

☆ گذشتہ سال 'آئی آئی اے' کے معیارات کی تعمیل جانچنے کے لیے شعبے کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیا گیا تھا، جس میں شعبے کو تمام معیارات میں 'عمومی تعمیل' (generally conforms) کی ٹاپ ریٹنگ ملی۔ اس سال شعبہ آڈٹ سرگرمیوں میں آئی آئی اے معیارات کی تازہ کاری اور پابندی کے ضمن میں کوالٹی اشورنس کے کردار کو مزید بہتر بنا رہا ہے۔

☆ آڈٹ کے قابل بزنس پروسیسز کے آڈٹ یونیورس (ڈیٹا بیس) میں آڈٹ شدہ شعبوں کی آرا اور تجاویز کی روشنی میں مسلسل تازہ کاری کی گئی۔ شعبے نے 'آئی آئی اے' ریسرچ فاؤنڈیشن پر مبنی اپنا تیار کردہ رسک اسکورنگ ماڈل استعمال کرکے اسے خود بنایا تھا۔ شعبے کا بزنس پلان برائے مس 12ء تازہ بتازہ آڈٹ یونیورس کی بنیاد پر تیار کیا گیا تھا۔

☆ شعبے نے آڈٹ بزنس پلان برائے مس11ء کے آڈٹ سے متعلق تمام تفویض کردہ امور کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچائے۔ اس شعبے نے آڈٹ کمیٹی اور اسٹیٹ بینک کی اعلیٰ انتظامیہ کی ہدایت پر آڈٹ سے متعلق خصوصی تفویض شدہ مختلف امور بھی انجام دیے۔ مذکورہ بالا امور کے علاوہ ایس بی پی، بی ایس سی کی اندرونی آڈٹ رپورٹوں کا جائزہ بھی لے کر گورنر اسٹیٹ بینک کو اہم مشاہدات سے آگاہ کیا گیا۔

☆ آڈٹ مینجمنٹ سسٹم میں توسیع کے لیے کمپلائنس ماڈیول شامل کیا گیا۔

☆ بزنس شعبوں کی جانب سے خطرے کی از خود تشخیص کا تصور لانے کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدر آمد اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کی جانب سے اپنے رسک رجسٹرز تیار کرنے کے سلسلے میں معاونت کر رہا ہے۔ شعبوں نے مس11ء میں آڈٹ کے تفویض کردہ امور کی انجام دہی کے دوران پہلے سے تیار کردہ رسک رجسٹرز میں مزید بہتری پیدا کی۔

ضمیمہ 'ب'4: دفتر جنرل کونسل

دفتر جنرل کونسل

دفتر جنرل کونسل ایک مکمل شعبہ ہے، جس کی سربراہی مشیر اعلیٰ، امور قانون کے سپرد ہے۔ یہ وظائف کے لحاظ سے چار ڈویژنوں میں تقسیم ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مشورے، مقدمات، ضوابط کی تیاری اور کنٹریکٹ کے حوالے سے متعلقہ شعبوں کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کیا جائے۔

اس شعبے نے دیگر متعلقہ شعبوں سے تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد امتناعی قانون (preventive law) کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھایا ہے، جس سے ان شعبوں کی عملی ضروریات اور بینک کے اہداف کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ چنانچہ متعلقہ شعبے ممکنہ مسائل کو روک تھام کی غرض سے زیر بحث لائے۔ جنرل کونسل آفس کو موصولہ ریفرنسز کی تعداد جون 2011ء تک تقریباً تین ہزار تھی۔

جنرل کونسل آفس ایس بی پی، بی ایس سی کے ساتھ ساتھ نباف کو بھی قانونی امور پر خدمات فراہم کرتا ہے۔ انتظامی کیسز پر قانونی رائے دینے کا عمل اب خاصا تیز رفتار ہو گیا ہے، وجہ یہ ہے کہ جی سی او کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے سے دستاویزات کی فراہمی بڑی حد تک منضبط بنالی گئی ہے۔ تاہم، جن کیسز پر مزید تحقیق درکار ہوتی ہے، ان پر زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔

مقدمات کے معاملے میں اب شرکت اور تعاون بڑھ گیا ہے کیونکہ وکلا بیرونی قانونی مشیر سے رابطہ رکھتے ہیں اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے اہم مقدمات میں متعلقہ افسران کے ہمراہ عدالت میں موجود ہوتے ہیں۔

مقدمات کو روکنا اور تعداد گھٹانا

جی سی او زیر سماعت مقدمات کی تازہ ترین صورتحال کے حوالے سے اکثر و بیشتر معلومات جمع کر کے ان کا تجزیہ کرتا ہے، ناموافق احکامات کی وجوہات پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس طرح شعبے کو اپنی کارکردگی باقاعدگی سے خود جانچنے، اور ناموافق عدالتی احکامات کے اسباب ممکنہ حد تک دور کرنے کا موقع ملتا ہے۔

مقدمات میں کمی کی بڑی وجہ امتناعی قانون کے طریقوں پر عمل ہے۔

مسودہ قانون بنانا اور ترامیم

جی سی او کئی مجوزہ قوانین کے مطالعے، بحث، مسودہ سازی/ دوبارہ مسودہ سازی اور ترمیم کے عمل میں پوری طرح شامل ہے، چند قوانین یہ ہیں:

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء

☆ مسودہ بینکاری ایکٹ

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ترمیمی بل 2010ء

☆ بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962ء میں ترامیم

☆ کارپوریٹ ری ہے بی لٹیشن ایکٹ

☆ امانتوں کے تحفظ کا ایکٹ

☆ ضوابط میں دیگر مختلف ترامیم

یہ شعبہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء میں مجوزہ ترامیم کا استدلال پارلیمنٹ اور مجالس قائمہ کو فراہم کرنے اور تقابلی جائزے کے لیے بین الاقوامی تحقیق کی بنیاد پر معلومات بھی مرتب کرتا ہے۔ کئی مجوزہ ترامیم منظور کی جا چکی ہیں یا پھر وہ قانون سازی کے عمل سے گذر رہی ہیں۔

جی سی او نے نہایت تکنیکی نوعیت کے کئی کنٹریکٹ کے مسودے تیار کرنے کے علاوہ متعدد مسائل بات چیت اور خط کتابت کے ذریعے خوشگوار طریقے سے طے کیے۔

جی سی او متعلقہ شعبوں کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے بینک کے دوررس منصوبہ 2010ء تا 2015ء میں تعاون کا بھرپور عزم رکھتا ہے، جس کے لیے وہ مالی اداروں کا سازگار اور معقول ضوابطی فریم ورک مستحکم کرے گا۔

سپورٹ سروسز ڈپارٹمنٹ کی حیثیت سے دفتر جنرل کونسل دوسرے شعبوں کے اقدامات اور کارروائیوں کو بالعموم قانونی تناظر سے تعاون فراہم کرتا ہے اور مرکزی بینک کے تقریباً تمام اقدامات اور منصوبوں میں بامقصد معاونت کے لیے کوشاں رہتا ہے۔